

مغیرہ بن ابی العاص کی طرف ہے نہ کہ حکم کی طرف۔ ص ۸، پر شعر اس طرح لکھا گیا ہے۔

وابن سوار علی عداۃ موقد الناس وقتال المشعب

اور اسی کے مطابق ترجمہ کیا گیا ہے۔ لیکن صحیح یہ ہے کہ پہلے مصرعہ میں علائقہ بمعنی کمزوریاں اور دوسرے مصرعہ میں السغب بھوک کے معنی میں ہو۔ ص ۸۱: فتح فصدار و سباجھا کا صحیح ترجمہ یہ ہے کہ نقداً کو فتح کیا اور وہاں باندی غلام بنائے۔ قیدیوں کو گرفتار کرنے کے کیا معنی ہیں؟ - ص ۳۰۷:-

و علی راسہ اکلیل من الریحان قد قشر جلدتہ من راسہ کا ترجمہ یہ ہونا چاہیے۔

اور اس کے سر پر جس کی کھال تھیل دی جاتی ہے پھولوں کا ایک تاج ہوتا ہے۔ ص ۳۰۹ پر ویداعی الجوی عند ہمس میں جرمی دراصل چھری کا متر ہے بہادر اور جرمی کے معنی میں نہیں ہے۔ ص ۳۳۸ پر باعالی الہند و مشارقہا البیت المعروف ببیت الذہب میں بیت الذہب لٹکان کے ایک مشہور مندر کا نام ہے۔ اس سے مراد "سونے کا مکان" نہیں ہے۔

یہ وہ غلطیاں ہیں جو ہم نے سرسری مطالعہ میں نوٹ کرنی تھیں۔ ممکن ہے کہ اور بھی ہوں لیکن اس کی وجہ یہی ہے کہ کتاب بڑی عجلت میں مرتب کی گئی ہے اور اس کی ذمہ داری ادارہ دارا ^{لمصنفین} پر اتنی نہیں ہے جتنی کہ حکومت پر ہے، اُس کو سمجھنا چاہئے تھا کہ اس جیسے اہم علمی کام کی ترتیب و تدوین اور اس کی کتابت و طباعت کے لئے کل آٹھ مہینہ کی مدت کس طرح کافی ہو سکتی ہے؟ پھر بھی ادارہ نے لگ لپٹ کر جس محنت و جانفشانی اور تحقیق و کاوش سے جب مقدر کام کیا ہے وہ لائق ستائش ہے۔ اس کے مطالعہ سے ممکن ہے ہند و فرسہ پرستی کے ذہن سے تعصب کے بہت سے پردے اٹھ جائیں۔

صحیح السیر۔ از مولانا ابوالبرکات عبدالرزاق صاحب دانا پوری۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۶۵۶ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت جلد ۵۷۔ پتہ نور محمد صاحب کارخانہ تجارت کتب۔ آرام باغ کراچی

یہ سیرت کی وہ مشہور کتاب ہے جو پہلی مرتبہ شائع ہوئی تو اسلامی اور علمی حلقوں میں بہت دنوں تک اس کا چرچا رہا۔ اس میں حضور کی ولادت باسعادت سے لیکر وفات تک کے تمام حالات و سوانح، اخلاق و عادات، اسلامی تعلیمات، غزوات و سرایا و غیرہ پر نہایت مبسوط اور تحقیقاً کلام کیا گیا ہے اور درمیان میں